سوال

بخاری، مسلم اور ترمذی میں حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخاری، مسلم اور ترمذی میں الفاظ ہیں :

«لایزال ہذاالدین قائما عزیزا حتی یکون فیھم اثنا عشر خلیفۃ الی یوم القیامۃ»

اس حدیث سے ہمارے بارہ امام ہی مراد ہیں کیونکہ آپ لوگ بارہ خلفاء کی تعداد میں یزید کو بھی شامل کرلیتے ہیں جو کہ خلیفہ نہیں اور معاویہ بھی خلیفہ نہیں کیونکہ آپ کی کتابوں میں ہے الخلافۃ بعدی ثلاثون عاما ثم یصیر ملکا عضوضا یہ حدیث اوپر کی حدیث کے منافی ہے اس لیئے آپ جن خلفاء کو پہلی حدیث کا مصداق بناتے ہیں۔ ان کی مدتیں تیس سال سے زائد ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

:۔ پہلی حدیث مین نقل کردہ الفاظ باوجود تلاش کثیر مجھے اس وقت تک نہیں مل سکے۔ تاہم اس سے ملتے جلتے الفاظ موجود ہیں :

1.......« عن جابر بن سمرۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یقول لایزال الدین قائما حتی یکون علیکم اثنا عشر خلیفۃ کلھم تجتمع علیہ الامۃ» (سنن ابی داؤد ص588)

2.......« لایزال الدین قائما حتی تقوم الساعۃ» (صحیح مسلم ص119)

3.......«یکون من بعدیا ثنا عشر أمیرا» (جامع ترمذی)

ان روایات کا مفادیہ ہے کہ قیامت تک 12 خلفاء اور امراء ہوں گے، یعنی صاحب اقتدار اور صاحب امر ہوں گے جیسے کہ ''لایزال الدین قائما حتی تقوم الساعۃ'' کی الفاظ سے واضح ہے اور شیعہ اور سنی دونوں کے مطابق خلیفہ اور حاکم میں یہ اوصاف ہونے ضروری ہیں :

(1) مومن خالص اور نیک سیرت ہونا۔

(2) دین کی حفاظت اور صیانت کرنا۔

(3) امن قائم کرنا۔

(4) اقامت نماز۔

(5) زکوۃ اور بیت المال کا انتظام کرنا۔

(6) امر بل لمعروف

(7) نہی عنا لمنکر

(8) جہاد جاری رکھنا

(9) ہادی ہونا

(10) صبر اور عزیمت کا حامل ہونا۔ چنانچہ پہلے تین اوصاف کا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا والی آیت (سورہ نور پ 18) میں ذکر ہے اور 4 سے لے کر 7 تک الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ کی آیت میں بیان ہے اور وصف نمبر 8 ابعَث لَنا مَلِكًا نُقاتِل فى سَبيلِ اللَّهِ سورہ بقرہ آیت 24 میں مذکور ہے اور وصف 9، 10 وَجَعَلنا مِنهُم أَئِمَّةً يَهدونَ بِأَمرِنا لَمّا صَبَروا ۖ وَكانوا بِآياتِنا يوقِنونَ (سورہ سجدہ : 24) میں موجود ہے۔ ان اوصاف اور شروط کے علاوہ اور بھی کافی شروط ہیں جن کی تفصیل بڑی کتابوں میں آگئی ہے۔ خود حضرت علیؓ نہج البلاغۃ کے خطبہ 40 میں فرماتے ہیں :

إنه لابد للناس من أمير برأو فاجر يعمل في إمرته المؤمن ويستمتع فيها الكافر ويبلغ الله فيها الأجل ويجمع به الفئ، ويقاتل به العدو وتأمن به السبل ويؤخذ به للضعيف من القوي حتى يستريح به بر ويستراح من فاجر» (نہج البلاغۃ ص)

یعنی لوگوں کے لیے اچھے یا برے امیر کا ہونا لازم ہے تاکہ اس کے دور حکومت میں مومن اطمینان سے اللہ کی عبادت میں لگا رہے اور کافر بھی فائدہ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کو فتنہ فساد سے محفوظ رکھے، ان کی طبعی عمروں تک پہنچائے۔ خراج اور واجبات وصول کیے جائیں اور جہاد کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور راستے پر امن ہوں اور طاقت والے سے ضعیف کا حق واگزار کیا جائے تاکہ نیکوکار آرام حاصل کرے اور بدکار سے نجات حاصل ہو۔''

ان تصریحات کے بعد اس ازراہ نوازش شیعہ حضرات کے پسندیدہ اور تجویز کردہ ائمہ کرام میں سے کسی اسے ایک امام کا نام بتایا جائے جو تجتمع علیه الامۃ اور حضرت علیؓ کی بیان کردہ مذکورہ بالا شروط و اوصاف کا حامل گزرا ہو بلکہ شیعہ ذاکرین حضرت علیؓ کا نام نامی اور اسم گرامی بھی پیش نہیں کر سکتے۔ گو ہمارے نزدیک آپ برحق خلیفہ وراشدہ ہیں۔

قُل هاتوا بُرهانَكُم إِن كُنتُم صادِقينَ ١١١ ... سورة البقرة

اس سلسلے میں اہل علم کے دو مسلمہ قاعدے ذہن میں رکھے جائیں۔ ''الشيء خلا عن مقصوده لغا جو چیز اپنے مقصود سے خالی ہوتی ہے لغو ہوتی ہے۔ الشيء اذا ثبت ثبت بلوازمه ہر چیز جب ثابت ہوتی ہے تو وہ اپنے تمام لوازمات کے ساتھ ثابت ہوتی ہے۔

بنا بریں سوائے حضرت علیؓ اور حضرت حسنؓ کے اثنا عشری حضرات کے بارہ اماموں کے دور اقتدار کی پوری حکومتی تفصیلات یعنی طرز حکومت، فتوحات، اصلاحات وغیرہ لوازمات حکومت کے ساتھ بتایا جائے کہ ان خلفاء کے زمانوں میں اقامت صلوۃ، وصولی زکوۃ، انفاذ حدود، قصاص، احتساب، جنایات، جہاد اور ایسے دوسرے اہم مسائل پر مکمل عمل درآمد ہوتا رہا یا نہیں۔

بارہ خلفاء :۔

مجوائے حدیث کلھم تجتمع علیہ الامۃ۔ (سنن ابی داوٗد ص588) اور بارہ خلفاء یہ ہیں

(1) حضرت ابو بکر صدیقؓ

(2) حضرت عمر فاروقؓ

(3) حضرت عثمان غنیؓ

(4) حضرت علیؓ

(5) حضرت معاویہؓ

(6) یزید بن معاویہؓ

(7) عبدالمالک بن مروان

(8) ولید بن عبدالملک

(9) سلیمان بن عندالملک

(10) حضرت عمر بن عبدالعزیز

(11) یزید بن عبدالملک

(12) ہشام بن عبدالمالک۔

تاریخ شاہد ہے کہ یہ بارہ خلفاء اپنے اپنے دور خلافت میں پوری اسلامی دنیا کے واحد خلیفہ اور بلا شرکت غیرے امیر المؤمنین تھے۔

اور یزید بن ولید کے قتل کے بعد آج تک کوئی بھی ان جیسا خلیفہ یا حکمران نہیں گزرا جس کا اقتدار پوری اسلامی دنیا کو محیط ہو۔۔۔ عربی۔

شیعی بارہ امام اس حدیث کا مصداق نہیں ہیں :

رہا یہ خیال کہ حدیث اثناء عشر امیرا سے مراد شیعہ حضرات کے بارہ امام مراد ہیں تو یہ ہر گز درست نہیں، چنانچہ امام ابن کثیر آیت وبعثنا منهم اثنی عشر نقيبا کے ذیل فرماتے ہیں۔ وليس المراد بهولاء الخلفاء الاثنی عشر الائمة الذين يعتقد فيهم الاثنا عشرية من الروافض لجهلهم وقلة عقلهم (تفسیر ابن کثیر ص104ج3) کہ "ان بارہ خلفاء سے مراد وہ بارہ امام نہیں جن کا اپنی بے علمی اور کم عقلی کی وجہ سے شیعہ حضرات اعتقاد رکھتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص111

محدث فتویٰ